روزنامہ
دیوانِ عام
مالیگاؤں
ایڈیٹر: زاہد اختر
PL/MGN/177/2015-2017
DAILY DIWAN-E-AAM MALEGAON
9272870756 E-mail : diwaneaamdaily@gmail.com RNI NO.MAHURD/2013/54440
Vol. No. 05 Issue No. 41 Date 15 February 2018 Thursday قیمت ₹2 جلد نمبر ۰۵/شمارہ نمبر ۴۱/مورخہ ۱۵؍فروری ۲۰۱۸ء بمطابق ۲۸؍جمادی الاول ۱۴۳۹ھ/بروز جمعرات

دنیاوی قانون میں ترمیم ممکن لیکن قانونِ الٰہی میں ناممکن: مفتی محمد اسمٰعیل قاسمی، آئین میں مذہبی اصول اور شناخت کے ساتھ جینے کا حق ہے: مفتی حسنین محفوظ رحمانی

جب ہم سڑکوں پر نکلیں تو ہم نہ دیوبندی، نہ شیعہ، نہ بریلوی، نہ سنی ہیں بلکہ ہم صرف امتِ محمدیہ ہیں: سید حیدر عباس نقوی

کس نے کیا کہا

- مسلمان سب کچھ برداشت کرسکتا ہے لیکن نظامِ مصطفیٰ میں تبدیلی ہرگز برداشت نہیں کرسکتا: صوفی غلام رسول قادری
- مودی حکومت کا مجوزہ قانون کسی ایک مسلک پر حملہ نہیں بلکہ مذہب اسلام پر ہے: اطہر حسین اشرفی
- ہماری صفوں میں انتشار ضرور ہے لیکن ہم شریعت میں مداخلت کے عنوان پر متحد ہیں: مولانا عبدالحمید ازہری
- مالیگاؤں میں خواتین کا خاموش احتجاجی جلوس تاریخی ثابت ہوگا: بلند اقبال
- مودی حکومت مسلمانوں کو ہر حال میں پریشان کرنا چاہتی ہے: حاجی یوسف الیاس

مالیگاؤں (نامہ نگار): کل رات خیابان نشاط چوک پر متحدہ محاذ کی جانب سے جلسہ لیا گیا۔ جس کی صدارت قاضی شریعت مولانا عبدالاحد ازہری نے کی۔ جبکہ اس جلسہ میں مختلف مسالک اور سماجی وسیاسی اور ملی تنظیموں کے اکابرین خصوصاً مفتی محمد حسنین رحمانی، مولانا عبدالحمید ازہر، مولانا عبدالباری قاسمی، صوفی غلام رسول قادری، شکیل فیضی، الحاج محمد یوسف الیاس، محمد حنیف صابر، فیروز احمد اعظمی (جماعت اسلامی) سید حیدر عباس نقوی (شیعہ اثناء عشری جماعت)، اطہر حسین اشرفی، اصغر علی حیدر علی (داؤدی بوہرہ جماعت)، بلند اقبال، ڈاکٹر خالد پرویز (ایم آئی ایم)، شاہد ریشم والے، عتیق کمال، مستقیم ڈگنیٹی، ساجد رشید مقادم، رجو ممبر، صوفی جمیل ٹیلر، عبداللہ قریشی، باگیا حاجی، حامد حسین ظفر، ڈاکٹر شفیق، منصور شبیر، مولانا عبدالقیوم، مزمل ڈگنیٹی، معین اختر، ابوللیث انصاری، راجو گائیڈ، عمر فاروق الخدمت، واجد خلیقی، حافظ جمیل، عبدالخالق سوپر نشاط، اجو انصاری اور مفتی محمد اسمٰعیل قاسمی کے علاوہ دیگر اکابرین وعمائدین رونق اسٹیج رہے۔ اس جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے متحدہ محاذ کے قائد وسالار اور رکن دارالعلوم دیوبند مفتی محمد اسمٰعیل قاسمی نے کہا کہ دنیاوی قانون میں تبدیلی ممکن ہے۔ لیکن شریعت محمدی اور قانون الٰہی میں ترمیم ناممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی قوانین چودہ سو برسوں سے جیسے تھے ویسے ہی ہیں۔ لیکن بھارت کے آئین میں آج تک پچاسوں بار تبدیلی کی جاچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اپنا احتجاج درج کرانے کیلئے اے ٹی ٹی ہائی اسکول سے نکل کر پرانت آفس تک جائیں گی۔ وہ باپردہ رہیں گی۔ جلوس خاموش رہے گا اس لئے اب مرد حضرات کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے گھر کو خواتین کو اس جلوس میں شرکت کیلئے بھیجیں۔ اور وہ اپنے گھروں میں دو گھنٹوں تک گھریلو ذمہ داریاں نبھائیں۔ بچوں کو سنبھالیں اور جہاں کہیں پانی بھرنے کا وقت ہو۔ مرد حضرات اس وقت گھروں میں پانی بھی بھریں۔ اس کے ساتھ ہی وہ دعاؤں کا اہتمام بھی کریں۔ حالات حاضرہ پر تبصرہ کرتے ہوئے مفتی محمد اسمٰعیل قاسمی نے کہا کہ جب سے مودی حکومت کا قیام ہوا ہے مسلمانوں کو مختلف مسائل میں الجھا کر مسلمانوں کو ہراساں کررہی ہے۔ مسلمانوں کی جان ومال پر مختلف بہانوں سے متواتر حملے کیے جارہے ہیں۔ لیکن تاریخ شاہد ہے کہ حق بات کی ہمیشہ جیت ہوتی ہے۔ اور باطل ہمیشہ شکست یاب ہوا ہے۔ میری مسلمان ماؤں بہنوں سے گذارش ہے کہ وہ احتجاجی جلوس میں باپردہ شامل ہوں۔ پرامن ماحول میں وہ اے ٹی ٹی ہائی اسکول سے پرانت آفیسر جائیں اور پھر پرامن ماحول میں واپس اے ٹی ٹی ہائی اسکول تک آئیں۔ جہاں دعا کا اہتمام کیا جائے گا۔ تحفظ شریعت کمیٹی کے صدر حسنین محفوظ رحمانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آسمان سے اترا ہوا قانون بدلا نہیں جاسکتا۔ مسلمان صدیوں سے بھارت میں رہ رہے ہیں۔ کبھی وہ حاکم رہے ہیں کبھی مظلوم اس کے باوجود شریعت میں تبدیلی نہیں ہوئی۔ شریعت پر عمل آوری ہمارا ایمان ہے۔ ہم اس ملک میں رہتے ہیں۔ آئین ہمیں اپنے مذہبی اصول اور شناخت کے ساتھ جینے کا حق دیتا ہے۔ آج ہمارا یہ حق چھینا جارہا ہے۔ ہم اپنا یہ حق لے کر رہیں گے۔ انہوں نے خواتین کے احتجاجی جلوس پر تنقید کرنے والوں سے کہا کہ جب شریعت باقی نہیں رہے گی تو گھروں میں عزت کیسے باقی رہے گی۔ اس لئے گھروں کی عزت کو سڑکوں پر لانا ہمارا شیوہ نہیں۔ شریعت کے تحفظ کیلئے یہ ایک قدم ہے۔ آج کا ماحول حق اور باطل کا معاملہ ہے اسلئے ہم مسلمانوں کیلئے بھی یہ ضروری ہے کہ ہم حق پر قائم رہیں۔ انہوں نے عوام کو مشورہ دیا کہ آپ اپنی قیادت کے ساتھ رہیں۔ جنتا دل سیکولر کے بلند اقبال نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ مسلمانوں کو پریشان کرنے اور انہیں الجھانے کی مودی کی یہ پہلی کوشش نہیں ہے۔ اس سے قبل کی حکومتیں بھی اس طرح کی کوشش کرچکی ہیں لیکن ملک کے مسلمانوں نے ہمیشہ ان کی کوششوں کو نابود کیا ہے۔ آج بھی وقت وہی ہے اس لئے ملک کے مسلمانوں خصوصاً مالیگاؤں کے مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ اس قانون کی زبردست مخالفت کریں۔ انہوں نے کہا کہ مالیگاؤں کا یہ تاریخ ساز جلوس کامیابی سے ہمکنار ہو۔ اس لئے کہ یہ اقدام آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے احکام کی روشنی میں اٹھایا جارہا ہے۔ اور یہ ہمارے شہر کیلئے باعث اعزاز ہے کہ اس بورڈ کی ہم مالیگاؤں شہر سے تین علمائے کرام نمائندگی کررہے ہیں۔ قاضی شریعت مولانا عبدالاحد ازہری، مولانا عبدالحمید ازہری کے ساتھ مولانا عمرین محفوظ رحمانی مسلم پرسنل لاء بورڈ کے اہم ذمہ داران ہیں۔ شیعہ اثناء عشری جماعت کے سید حیدر عباس نقوی نے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے راست کہا کہ ہم جب روڈ پر آئیں تو ہمیں بہرحال یہ سمجھ لینا چاہیے کہ ہم نہ شیعہ ہیں، نہ ہم دیوبندی، نہ سنی ہیں اور نہ ہی کوئی اور مسلک کے لوگ بلکہ ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ ہم امت محمدیہ ہیں۔ انہوں نے بہ بانگ دہل کہا کہ قانون الٰہی اور شریعت میں مداخلت ہمارے لئے ناقابل برداشت ہے۔ انہوں نے مودی حکومت کے مجوزہ قانون بنانے کی حکمت کے حوالے سے کہا کہ مودی حکومت یہ دیکھنا چاہتی ہے کہ مسلمان سورہا ہے یا جاگ رہا ہے۔ اس لئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی بیداری کا ثبوت دیتے ہوئے خواتین کو احتجاجی جلوس میں ضرور بھیجیں۔ مولانا عبدالحمید ازہری نے کہا کہ متحدہ محاذ کی کوششوں کو قدر ومنزلت کی نظر سے دیکھنا ہے۔ ہماری صفوں میں انتشار ضرور ہے مگر ہم شریعت میں مداخلت کے عنوان پر ہم ایک ہیں ہمیں شریعت میں مداخلت منظور نہیں ہے۔ یہ ہمارے دین وایمان کا مسئلہ ہے۔ جو لوگ ناگپور کے آرڈر سے چلتے ہیں وہ ہماری اسلامی شناخت برداشت نہیں کررہے ہیں۔ یہ بزدلوں کی حکومت ہے۔ کافی صبر وتحمل کے بعد مسلم پرسنل لاء بورڈ کو آگے آتے ہوئے اعلان کرنا پڑا کہ ہم شریعت میں مداخلت برداشت نہیں کریں گے۔ حکومت میں بیٹھے افراد کو مسلم خواتین سے رتی برابر ہمدردی نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہماری شریعت میں مداخلت کررہے ہیں۔ صوفیٔ ملت صوفی غلام رسول قادری نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسلام پر جب آنچ آئی تو شہزادی اسلام نے سب سے پہلے آگے آئی ہیں۔ مسلمان سب کچھ برداشت کرسکتا ہے مگر نظام مصطفیٰ میں تبدیلی برداشت نہیں کرسکتے۔ اگر یہودیوں اور آر ایس ایس کے اشارے پر مرکزی زعفرانی حکومت مسلم خواتین سے ہمدردی جتاتے ہوئے شریعت سے کھلواڑ کررہی ہے۔ مالیگاؤں تعلقہ پاورلوم سنگھرش سمیتی کے صدر حاجی یوسف الیاس نے کہا کہ موجودہ حکومت یہودیوں سے تال میل کرکے جس طرح فلسطین میں مسلمانوں کو ستایا جارہا ہے ویسا ہی یہاں مسلمانوں کو پریشان کرنا چاہتی ہے لیکن تاریخ شاہد ہے کہ ظالم بہرحال ایک دن ظلم کرتے کرتے تھک جائے گا۔ امیر جماعت اسلامی فیروز احمد اعظمی نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت ملک کا آئین بدلنے کی کوشش کررہی ہے لیکن اس ملک کے مسلمان اس کوشش کو بروئے کار لانے میں مزاحم ہیں اسلئے مسلمانوں کو پریشان کرنے کیلئے وہ طرح طرح کے حیلے بہانے تلاش کررہی ہے۔ مسلم خواتین کو جھانسہ دے کر آئین بدلنے کی یہ کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوگی۔ ڈاکٹر خالد پرویز نے کہا کہ مرکز میں موجود بی جے پی حکومت مسلمانوں کو اپنی ساکھ بچانے کیلئے ٹارگیٹ بنا رکھا ہے۔ مسلمانوں کو سیاسی اور سماجی پسماندگی کی طرف لے جانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ حکومت نے اپنے حلف نامے میں اختلافی مسئلہ بیان کیا ہے۔ ساتھ اس کی کوشش ہے کہ وہ شریعت محمدی کو فرسودہ اور دقیانوسی کہا ہے۔ آج وہ لوگ طلاق ثلاثہ پر بات کررہے ہیں۔ جنہیں خود کی بیوی کا بھی خیال نہیں۔ سماجی رضاکار اطہر حسین اشرفی نے اپنی تقریر میں کہا کہ مودی حکومت کا یہ قانون کسی ایک مسلک پر حملہ نہیں بلکہ یہ حملہ مذہب اسلام پر ہے اور اسلام کی بقاء کیلئے ہم اپنی جان بھی قربان کرنے کیلئے تیار ہیں۔ اس جلسۂ عام سے ایڈوکیٹ خلیل احمد انصاری، محمد حنیف صابر وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔

آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ دہشت گردوں کی تنظیم: ساکشی مہاراج

لکھنؤ: متنازع بیانات دینے کیلئے مشہور بی جے پی رکن پارلیمنٹ ساکشی مہاراج نے پھر ایک بار زہر افشانی کی ہے۔ اس نے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کو دہشت گردوں کی تنظیم قرار دیا ہے۔ ساکشی مہاراج کے مطابق یہ تنظیم دہشت گردوں کی ہے جس میں شدت پسندانہ سوچ کے لوگ ہیں۔ ساکشی مہاراج نے سلمان ندوی کی بھی حمایت کی جنہیں بورڈ نے حال ہی میں باہر کردیا ہے۔ ساکشی مہاراج نے کہا کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ شدت پسندوں کی بات مانتی ہے اعتدال پسندوں کی نہیں۔ ساکشی مہاراج نے کہا کہ ایودھیا میں رام مندر تعمیر ہونے چاہیے۔ ساکشی مہاراج مغلوں اور مسلمانوں کے خلاف اکثر نازیبا الفاظ استعمال کرتا ہے۔ اس نے کہا کہ مسلمانوں کو ۲۵؍بچے پیدا کرنے والے اور مسلم خواتین بچے پیدا کرنے کی مشین ہے۔ حال ہی میں سلمان ندوی نے بورڈ سے نکالے جانے کے بعد کھلے عام کہا تھا کہ اس تنظیم میں شدت پسندوں کی بات سنی جاتی ہے۔ اسی دوران یوپی کے شیعہ سنٹرل وقف بورڈ چیئرمین وسیم رضوی نے کہا کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ دہشت گردوں کی تنظیم ہے۔

مرکزی حکومت آر ایس ایس کے دباؤ میں کام کررہی ہے: کانگریس

شیلانگ: بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کانگریس لیڈر گورو گوگوئی نے کل کہا کہ مرکز کی حکمراں پارٹی آر ایس ایس کے دباؤ میں کام کررہی ہے۔ بی جے پی کو صرف آر ایس ایس سے ہی احکامات ملتے ہیں۔ صدر جمہوریہ کے تقرر کا مسئلہ ہو، وزیر اعظم کے انتخاب کا مسئلہ ہو یا گورنروں کو مقرر کرنے کا معاملہ ہو، اس کیلئے آر ایس ایس کے لوگ ہی ہدایات جاری کرتے ہیں۔ آسام کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ مرکز بی جے پی، آر ایس ایس اتحاد نے ملک کے سماجی تانے بانے کو تباہ کردیا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ مرکزی حکومت کی اسکیمات کو آر ایس ایس کی سفارشات کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔ نوٹ بندی کا نظریہ بھی آر ایس ایس کا ہی تھا۔ آر بی آئی نے آر ایس ایس کے اشاروں پر ہی نوٹ بندی کا اعلان کیا۔ بی جے پی حکومت ملک کے نوجوانوں کو ۲؍کروڑ روزگار دینے کے وعدے کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے۔

مہاراشٹر میں اسکولی کتابوں میں جنسی موضوع پر شیوسینا کی تنقید

ممبئی: ہندوستان میں اسکولی تعلیم میں سیکس ایجوکیشن شامل کرنے کو لے کر طویل مدت سے بحث چل رہی ہے۔ اس سمت میں ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے مہاراشٹر کے سرکاری اسکولوں میں زیر تعلیم پہلی کلاس سے پانچویں کلاس کے بچوں کیلئے وزجینٹی اور سیکس کی معلومات دینے کیلئے ایک کتاب تیار کی گئی ہے۔ بال پنچی کیت نام کی اس کتاب کو بھارتی وچار سادھنا پونے نے شائع کیا ہے۔ کانگریس لیڈر رادھا کرشن وکھے پاٹل کا دعویٰ ہے کہ اس کتاب کو اسکولوں کی لائبریری میں پہلی جماعت سے پانچویں تک کے بچوں کیلئے رکھا جائے گا۔ شیوسینا نے سامنا میں اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ ونود تاوڑے کی نئی حصولیابی ہے، طلبہ پریشان ہیں، اساتذہ حیران ہیں اور والدین ناراض ہیں۔ وکھے پاٹل نے سوال اٹھایا کہ اس کا چھوٹے بچوں کے دماغ پر کیا اثر پڑے گا جبکہ وزیر تعلیم ونود تاوڑے کا کہنا ہے کہ اس معاملہ پر وہ بعد میں تبصرہ کریں گے۔ دریں اثناء وکھے پاٹل نے ریاستی حکومت پر کتابوں کی خریداری میں گڑبڑی کا بھی الزام عائد کیا ہے۔

خواتین مورچہ کو اسٹینڈنگ چیئرمین سلیم انور کی حمایت

وارڈ نمبر ۷ میں مختلف چوک کے ناموں کے بورڈ کا افتتاح

مالیگاؤں (نامہ نگار): آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ایماء پر آج دوپہر نکلنے والے خواتین کے احتجاجی جلوس کی اسٹینڈنگ چیئرمین سلیم انور نے بھرپور حمایت کی ہے۔ گذشتہ دنوں وارڈ نمبر ۷؍ کے مختلف علاقوں نہال نگر، سلیم نگر، پڈکو کالونی، گنیش نگر، اورنگ زیب نگر اور آس پاس کے علاقوں میں سلیم انور نے اپنے ساتھ کارپوریٹرس و معاون کارپوریٹرس جبار ٹھیکیدار، سلیم ٹیکسی والے، نہال حاجی، فقیرا حاجی کے ساتھ پیدل گشت کیا۔ اور وارڈ کی خواتین سے اس جلوس میں شرکت کی اپیل کی۔ اس کے ساتھ کارپوریٹر فنڈ سے مختلف وارڈوں میں ناموں کی تختیاں نصب کرائی۔ ان تختیوں کا افتتاح بھی ان کے ہاتھوں سے ہوا۔ جن مشہور چوک چوراہوں کے ناموں کی تختیاں نصب کی گئیں ان میں مدینہ چوک، غوثیہ چوک، یادگار علی چوک شامل ہیں۔

دینی کالم

دینی کالم کا احترام کریں

اسلام کا کلمہ پڑھ لینے سے اور اپنا دین اسلام بنا لینے سے انسان کی زندگی چاہے مرد ہو یا عورت غیر مسلموں سے بالکل الگ ہونی چاہیے۔ ہر کام اور ہر حال میں ہر مسلمان مرد و عورت کو حضرت رسول مقبولؐ کی پیروی کرنا لازم ہے۔ آج کل کے مسلمانوں نے اپنی زندگی کو عیسائیوں اور دوسرے غیر مسلموں کے تابع بنا دی ہے۔ جو وہ کرتے ہیں اس کے کرنے کو اپنے لیے فخر اور ان کی نقل اتارنے کو ترقی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اس کی تفصیل تو بہت بڑی ہے لیکن ہم چند خاص ان چیزوں کا ذکر کرتے ہیں جن سے دین و ایمان اور روپیہ پیسہ سب ہی غارت ہوتے ہیں۔

سب سے بڑی آفت اور مصیبت جو مسلم گھرانوں میں نازل ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ ناولوں اور افسانوں کی کتابیں اور فلمی رسالے جو بے حیائی سکھانے والے ہوتے ہیں اور جن میں اکثر ننگی تصویریں بھی شائع ہوتی ہیں جو گھر گھر پڑھی جاتی ہیں۔ ان کو پڑھ کر گندے خیالات اور خراب باتیں لڑکوں اور لڑکیوں کے دل و دماغ میں جگہ پکڑ لیتی ہیں۔ پیسہ بھی ضائع ہوتا ہے، وقت بھی خراب جاتا ہے اور ناجائز و نامناسب قصے اور داستانیں پڑھ کر دل گندے اور دماغ ناپاک بن جاتے ہیں پھر اس کے نتیجہ میں بڑی بڑی خرابیاں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ بدچلنی، بے حیائی، بدکاری کے واقعات جو دیکھے جاتے ہیں گندی کتابیں یعنی افسانے، ناول اور فلمی رسالے ہی ان کا سبب ہوتے ہیں۔ خدا کیلئے ناول اور فلمی رسالے اپنے گھروں مت آنے دو اور ان کی جگہ دینی کتابیں گھروں میں رکھو جن سے دینی معلومات بھی ہو اور اخلاق بھی درست ہوں جس کی وجہ سے گھر کا ماحول اسلامی بنے گا۔

اسلامی قصے

ایک نوجوان کو چوری کے جرم میں حضرت عمر فاروقؓ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ جب تفتیش کرنے پر اس نوجوان کا جرم ثابت ہو گیا تو آپ نے شرع کے مطابق چور کے ہاتھ کاٹ دینے کا حکم صادر فرما دیا۔ وہ جوان فریاد کرنے لگا اور رونے لگا۔ معافی کا طلبگار ہوا کہ یہ میری پہلی چوری ہے۔ میں آئندہ کبھی بھی چوری نہیں کروں گا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا تم غلط کہتے ہو تم نے اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ چوری کی ہے۔ نوجوان انکار کرنے لگا کہ میں نے اس سے پہلے کبھی چوری نہیں کی مگر حضرت عمر فاروقؓ اس سے یہ فرماتے رہے کہ تم نے یقیناً اس سے قبل بھی چوریاں کی ہیں۔ آخر کار اس نوجوان کو اس بات کا اقرار کرنا ہی پڑا کہ واقعی اس نے پہلے بھی چوری کی وارداتیں کی ہیں۔ اب وہ بجائے معافی مانگنے کے اس بات پر حیران تھا کہ حضرت عمرؓ کو کیسے اس کی گذشتہ چوریوں کی خبر ہوئی۔ اس نے حیرانی کے عالم میں پوچھا کہ "اے امیر المومنینؓ! میری گذشتہ کی ہوئی چوریوں کا علم میرے اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو نہیں ہے۔ آپ کو اس بات کی اطلاع کس طرح ہوگئی ہے؟" حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ کسی کو بھی اس وقت تک ذلیل و خوار نہیں کرتا جب تک کہ وہ برائی کی حد سے آگے نہ بڑھ جائے۔"

غزل

عتیق احمد عتیق

اے غم زیست ترے چاہنے والے کتنے
پی گئے زہر سے لبریز پیالے کتنے

ہم سیہ بخت سہی پھر بھی ہمیں نے اے دوست
کیے تخلیق اندھیروں سے اجالے کتنے

اے نگہبانِ حرم! ہم کو خبر ہے اس کی
ہیں نہاں تیری نگاہوں میں شوالے کتنے

شکریہ آپ کی عیسیٰ نفسی کا لیکن
پڑ گئے اور مری جان کے لالے کتنے

اور کچھ روز ابھی ظلم روا رکھنا تھا
حوصلے تم نے ابھی دل کے نکالے کتنے

کتنے تو نانِ جویں کو بھی ترس جاتے ہیں
ہضم کر جاتے ہیں سونے کے نوالے کتنے

تم تو کرتے رہے، نظارۂ طوفاں ہی عتیق
ہو گئے شوق سے، طوفاں کے حوالے کتنے

ہزل

بدر الدین بادلؔ

محبت کی کہانی میں یہی سو بار آتا ہے
مجھے اقرار آتا ہے انہیں انکار آتا ہے

افق میں ڈوب جاتا ہے یہ خورشید تجلی بھی
سر بام عمارت جب ہمارا یار آتا ہے

رقیبوں میں وہ اکثر بانٹ دیتے ہیں گلابوں کو
سجا کر طشتری میں میری خاطر خار آتا ہے

شجاعت کے فسانوں کا اثر اس پر ہوا ہے یہ
وہ جنگل جا کے کوے اور چیلیں مار آتا ہے

پلاتا ہے ملائی ڈال کے چائے میں بادلؔ کو
جسے طنز و مزاح کی شاعری پہ پیار آتا ہے

واقعہ

ایک بار حاتم طائی سے کسی نے سوال کیا: "آپ نے کبھی اپنے سے بھی زیادہ سخی کسی کو دیکھا ہے؟" حاتم طائی نے جواب دیا: "ہاں، ایک آدمی کو جس کا میں ایک بار مہمان ہوا تھا اور جس کے پاس کچھ بکرے تھے۔ اس نے ایک بکرے کو ذبح کیا اور اس کا گوشت کھانے کیلئے مجھے پیش کیا۔ گوشت بے حد لذیذ تھا۔ میں نے اس کی تعریف کی۔ اس نے دوسرا بکرا بھی ذبح کیا اور پکا کر میرے سامنے پیش کر دیا۔ اسی طرح میں تعریف کرتا رہا اور اس نے یکے بعد دیگرے ۱۰؍بکرے ذبح کر کے مجھے پیش کیے اور میں چٹ کر گیا۔ جب میں گھر واپس پہنچا تو اس شخص کو بطور تحفہ ۱۰۰؍اونٹ بھجوا دیے۔" سوال کرنے والے نے تعجب سے کہا: "لیکن اس طرح تو آپ نے زیادہ فیاضی کا ثبوت دیا۔ اس شخص نے ۱۰؍بکرے ذبح کیے تھے جبکہ آپ نے ۱۰۰؍اونٹ بھجوا دیے۔" حاتم نے جواب دیا: "نہیں تم غلط سمجھے۔ زیادہ سخی وہ تھا۔ اس کے پاس کل ۱۰؍بکرے تھے اور اس نے سب کے سب میرے لیے ذبح کر دیے۔ میں نے تو اپنے ہزاروں اونٹوں میں سے چند یعنی صرف ۱۰۰؍اونٹ اس کو بھجوائے تھے۔"

پکوان

بیف نہاری

اجزاء: بیف لیگ ایک کلو بڑے ٹکڑوں میں کٹی ہوئی، لہسن کا پیسٹ ایک کھانے کا چمچ، ادرک کا پیسٹ ایک کھانے کا چمچ، سونف پاؤڈر ۳؍کھانے کے چمچ، گرم مصالحہ پاؤڈر ایک کھانے کا چمچ، زیرہ پاؤڈر ایک کھانے کا چمچ، نمک ڈیڑھ کھانے کا چمچ، آٹا ۵؍کھانے کے چمچ، ہری مرچ ۸؍عدد، ہرا دھنیا ایک گڈی، پسی ہوئی لال مرچ ۲؍کھانے کے چمچ، ہلدی آدھا چائے کا چمچ، کٹی ہوئی ادرک ۵؍کھانے کے چمچ، تیل آدھا کپ، پانی حسب ضرورت۔

ترکیب: تیل گرم کر کے اس میں ادرک لہسن پیسٹ اور بیل کے گوشت کو ۱۰؍منٹ فرائی کریں پھر پسی لال مرچ، ہلدی اور نمک شامل کر کے ۵؍منٹ فرائی کریں۔ اس کے بعد ڈیڑھ لیٹر پانی ڈال کر ابال آنے پر ڈھک کر ڈیڑھ گھنٹے تک پکنے دیں یہاں تک کہ گوشت گل جائے۔ اب گرم گوشت نکال کر شوربے میں پسا سونف، زیرہ پاؤڈر اور گرم مصالحہ شامل کریں پھر آٹے کو پانی میں ملا کر اس میں شامل کریں اور ہلاتے جائیں۔ گاڑھا ہو جائے تو اس میں دوبارہ گوشت ڈال کر ہلکی آنچ پر ۲۰؍منٹ تک پکائیں اور ہرے مصالحے (ہری مرچ، ہرا دھنیا، ادرک) کے ساتھ پیش کریں۔

گھر کا ڈاکٹر

☆ مرض ہیضہ کے خاتمہ کیلئے: چند کڑوی سبز مرچیں لیں اور اسے پانی میں باریک گھوٹ لیں اور پی لیں ہیضہ فوری ختم ہو جائے گا۔

☆ زہریلا جانور کاٹ لے تو: بچھو، بھڑ یا شہد کی مکھی وغیرہ زہریلے کیڑے نے اگر کاٹ لیا ہو تو پیاز کا عرق نکال لیجیے اور اسے اس کاٹی ہوئی جگہ پر لگا دیجئے اور کچھ پیاز کھا لیجیے شفا ہو جائے گی۔

لطیفہ

☆ ایک سیاستداں ووٹر کے پاس گیا اور کہا: "تم مجھے ہی ووٹ دینا۔" ووٹر نے جواب دیا: "جناب! میں ایک اور امیدوار سے وعدہ کر چکا ہوں۔" سیاستداں نے ہنستے ہوئے کہا: "اوہو! تم بھی کتنے بھولے ہو میرے بھائی، سیاست میں وعدہ اور اس پر عمل دو الگ الگ باتیں ہیں۔"

مسلم ناموں کے معنی

☆ علام: واقف، شناسا، راہ کا نشان، آگاہی رکھنے والا۔ ☆ عاتک: شریف، نیک، خالص، سچا۔ ☆ عارف: پہچاننے والا، اعلیٰ مرتبت، خدا شناس۔ ☆ عائد: پلٹ کر آنے والا، لوٹ کر آنے والا۔ ☆ عبقر: چمکتا، چمکدار، منور۔ ☆ عدین: بہشت میں رہنے والا۔ ☆ عماز: کرم، عنایت، مہربانی۔



The DIWAN-E-AAM, Daily, Printed, Published & Owned by ZAHID AKHTAR RAFIQUE AHMED, Printed at NEW SHARP OFFSET PRINTERS, OPP. NEW BUS STAND, BEHIND APSARA LODGE, MALEGAON. DIST. NASIK and Published at S.No.10, H.No.31, BADSHAH KHAN NAGAR, MALEGAON, DIST. NASIK, Editor : ZAHID AKHTAR RAFIQUE AHMED, Mobile No. : 9272870756, E-mail: diwaneaamdaily@gmail.com



کل نکلنے والے خواتین اسلام کے خاموش احتجاجی جلوس کے تئیں بیداری پیدا کرنے کی غرض سے مدرسہ شاہ العلوم میں حاجی خالد شیخ رشید اور ان کے رفقاء کے ساتھ مولانا عبدالرحمٰن قاسمی مشورہ کرتے ہوئے



آج نکلنے والے خواتین اسلام کے خاموش احتجاجی جلوس کے تئیں بیداری پیدا کرنے کی غرض سے مدرسہ شاہ العلوم میں حاجی خالد شیخ رشید اور ان کے رفقاء کے ساتھ مولانا عبدالرحمٰن قاسمی مشورہ کرتے ہوئے

موت العالم موت العالم

جماعت اہل سنت کے عظیم عالم دین، شیخ الحدیث، استاذ العلماء والفقہاء، خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند، تلمیذ ارشد حضور ملک العلماء، امام النحو حضرت علامہ مفتی محمد بلال احمد رضوی نوریؒ (سابق شیخ الحدیث دار العلوم رضویہ منظر اسلام بریلی شریف یوپی وجامعہ قادریہ اشرفیہ ممبئی) کا مورخہ ۱۰ر فروری ۲۰۱۸ء بمطابق ۲۴ر جمادی الاول بروز سنیچر صبح ۱۰ر بجے اپنے آبائی وطن بنگواں، علاقہ بائسی، پورنیہ، بہار میں وصال ہوگیا۔ بزرگ موصوف کی رحلت اسلامیان ہند کیلئے صدمہ سے کم نہیں۔ آپ کے انتقال سے ملت اسلامیہ ایک عظیم روحانی وعلمی اور تدریسی شخصیت سے محروم ہوگئی۔ آپ کا علمی فیضان پورے ہند میں عام ہے۔ اللہ پاک حضرت کے درجات بلند فرمائے، پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جماعت اہل سنت کو ان کا بدل عطا فرمائے، آمین۔ تعزیت کنندگان: نوری مشن ورضا لائبریری، مالیگاؤں

شامنامہ کے آپریٹر محمد سالک کو ایوارڈ مبارک ہو!

گذشتہ ۲۵ر برسوں سے شہر کے موقر اخبار شامنامہ میں ٹائپنگ اور سیٹنگ کی ذمہ داری نبھانے والے جناب محمد سالک کو گذشتہ دنوں مالیگاؤں فیسٹیول میں شہری ایم ایل اے کی جانب سے 'اپنی مٹی سونا ہے' کا گرانقدر ایوارڈ دیا گیا۔ ہم اس خوشی کے موقع پر انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خدا انہیں مزید کامیابی سے ہمکنار کرے، آمین۔ منجانب: اسلم حسین، رضوان حسین، جنید اختر، عابد احمد ونوجوانان بیلباغ وخوشامد پورہ۔

رائے عامہ

مراسلہ نگار کی رائے سے ایڈیٹر کا اتفاق رائے ضروری نہیں

باعمل چوم چکے چاند ستاروں کی جبیں

گذشتہ دنوں ریاست مہاراشٹر کی مختلف میڈیکل کالجوں کے نتائج کا اعلان انٹرنیٹ پر ظاہر کیا گیا جن میں شہر عزیز کے درجنوں طلباء وطالبات نے شعبہ طب کے کورس ایم بی بی ایس میں اپنی جدوجہد، محنت اور لگن کے ذریعے کامیابی کا سہرا اپنے نام کیا۔ اراکین ومنتظمین فلاح امت ٹرسٹ ان بچوں کو نیک خواہشات کے ساتھ تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنی سچی لگن سے پڑھائی جاری رکھتے ہوئے اس کامیابی کے زینے پر قدم رکھا اور اپنا واپنے شہر کا نام روشن کیا۔ اسی طرح ان کے والدین بھی قابل مبارکباد ہیں جنہوں نے اپنا وقت نکال کر اپنے جگر گوشوں کی صحیح تربیت کی اور انہیں اس مقام تک پہنچایا۔ کامیاب ہوئے طلباء وطالبات میں انصاری شاہ شکیل احمد (۷۰ر فیصد جے جے اسپتال)، کاملی جنید رفیق احمد (۶۸ر فیصد نائر اسپتال)، محمد عارف عتیق الرحمٰن (۶۰.۵ر فیصد نائر اسپتال)، مبشر جمیل احمد (۵۷.۴ر فیصد)، ثوبیہ جمیل کشمیر خان (جی ایم سی کالج، آکولہ)، افلانی انصب سعید احمد، حافظ عمر فاروق ظہیر احمد (کے ای ایم اسپتال)، عرفات احمد ڈاکٹر سلطان احمد شامل ہیں۔ دعاگو: اسٹاف مالیگاؤں میڈیکل گائیڈنس سینٹر واراکین ومعاونین فلاح امت ٹرسٹ (مالیگاؤں)



سلیم حاجی انو



لئیق حاجی



سعدیہ لئیق حاجی

کانگریس کی بیداری کیلئے پیدل ریلی ومیٹنگ، قانون محمدی کو بچانے کیلئے سڑکوں پر آنا ہوگا: خالد حاجی

مالیگاؤں (نامہ نگار): طلاق ثلاثہ بل کی مخالفت میں خواتین کے ذریعے نکلنے والے خاموش احتجاجی جلوس کیلئے خواتین میں بیداری کی غرض سے کانگریس پارٹی بھی پوری شد و مد کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ مسلسل ۱۵ ردنوں کانگریس کی موجودہ گٹ نیتا و سابق میئر طاہرہ شیخ اور سابق گٹ نیتا خالد حاجی شیخ رشید سرگرم عمل ہیں۔ شہر بھر میں جگہ جگہ کارنر میٹنگ اور گھر گھر پیدل دورہ کرتے ہوئے دونوں افراد اپنے رفقاء کے ساتھ آج کے نکلنے والے مورچہ کی کامیابی کیلئے شہر کی خواتین سے رابطہ بنائے ہوئے ہیں۔ اسی سلسلے کی کل آخری میٹنگ اور پیدل دورے کا انعقاد کیا گیا۔ کل دوپہر وارڈ نمبر ۱۹ رمحوی نگر میں مدرسہ ریاض الجنۃ سے حاجی خالد شیخ رشید و سابق میئر طاہرہ شیخ رشید کی قیادت میں پیدل ریلی نکالی گئی۔ اس ریلی میں بھی حفاظ کرام و مفتیان کرام بھی شامل تھے۔ اس ریلی میں وارڈ کی خواتین کے علاوہ مدرسہ کی طالبات شامل تھیں۔ ریلی کے دوران آج کے مورچہ میں وارڈ کی خواتین سے شرکت کی اپیل کی گئی۔ اس ریلی کے ذریعے خواتین کو یہ پیغام دیا گیا کہ اپنی شریعت کو بچانے کیلئے کل بروز جمعرات دوپہر ۲ر بجے اے ٹی ٹی ہائی اسکول ضرور پہنچیں اور احتجاجی جلوس کو کامیاب بنائیں تاکہ سرکار ہماری شریعت میں مداخلت کرنے کی دوبارہ جرأت نہ کرے۔ اسی طرح شام میں ۶۰ فٹی روڈ مدرسہ شاہ العلوم کے پاس ایک بیداری میٹنگ رکھی گئی جس کا مقصد آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے زیر اہتمام ۱۵ رفروری بروز جمعرات کو نکلنے والے احتجاجی جلوس کو کامیاب بنانے اور وارڈ کی خواتین کو اس میں شرکت کی ترغیب دینا تھا۔ اس میٹنگ کی صدارت مولانا ایوب قاسمی نے کی۔ حافظ محمد سفیان کی قرأت سے اس میٹنگ کا آغاز ہوا۔ یہاں تقریر کرتے ہوئے حاجی خالد نے کہا کہ آج ملک کے جو حالات ہیں اسے دیکھ کر یہی کہا جاسکتا ہے کہ ہمیں اپنے مذہبی فریضہ اور قانون محمدی کو بچانے کیلئے سڑکوں پر آنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کی سب سے بڑی تنظیم مسلم پرسنل لاء کی ایماء پر شہر میں خواتین کا جلوس نکالا جارہا ہے جسے ہر مسلک، ہر سیاسی پارٹی کی تائید وحمایت ہے۔ شہر بھر میں عوام میں بیداری پیدا کرنے کی غرض سے تمام مسلک کے علمائے کرام و تمام سیاسی پارٹیاں ایک ساتھ عوام کو بیدار کرنے اور جلوس کو کامیاب کرنے میں اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں اسلئے خواتین کو ۱۵ر فروری کے مورچہ میں ضرور شرکت کرتے ہوئے اپنے ملی تشخص کو برقرار رکھنا ہوگا۔ اس میٹنگ میں مولانا عبدالرحمٰن، حافظ جاوید احمد جمالی، حافظ عمران احمد ملی، مولانا شرجیل ملی، مولانا حامد رشیدی، مولوی فرید احمد، مولانا جمال ناصر ایوبی بھی شامل رہے۔ اس میٹنگ سے دیگر مقررین نے بھی عوام سے اپیل کی کہ ہر حال میں ہمیں اپنے گھروں کی خواتین کو حجاب کے ساتھ جلوس میں بھیجنا ہوگا۔

والینٹیر کی تربیتی میٹنگ میں مفتی حسنین محفوظ نعمانی وشانِ ہند کی رہنمائی

مالیگاؤں (نامہ نگار): کل دوپہر ۳ر بجے علی میاں ندوی لائبریری کے سامنے ایمپلائمنٹ سینٹر میں خواتین کے احتجاجی جلوس سے متعلق خواتین والینٹیر کی ایک رہنمایانہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میٹنگ میں تحفظ شریعت کمیٹی کے صدر مفتی حسنین رحمانی اور مسلم پرسنل لاء بچاؤ کمیٹی کی صدر شانِ ہند نے جلوس میں بطور رضاکار شرکت کرنے والی خواتین، اسکولی معلمات اور آنگن واڑی کرمچاری خواتین کو رہنمایانہ ہدایات دیں۔ منتظمین جلوس کی جانب سے شائع کیا گیا۔ ہدایتی پمفلٹ بھی رضاکار خواتین کے گوش گذار کیا گیا۔ رہنمائی پروگرام میں مولانا عبدالقیوم قاسمی، عبدالحمید جمالی، مستقیم ڈگنیٹی، شاکر شیخ سر، نوید عالم، عارف پاپا، مزمل ڈگنیٹی، حبیب ماسٹر، سعید احمد وغیرہ نے معاونت کی۔

خاتون لنک ورکر آنگن واڑی کرمچاری سبھا کے ساتھ کرینگی کام

مالیگاؤں (نامہ نگار): کل شام ۵ر بجے کارپوریشن میں گٹ نیتا ساتھی بلند اقبال کی آفس میں خواتین لنک ورکرس نے وفد کی شکل میں آنگن واڑی کرمچاری سبھا کی صدر شانِ ہند سے ملاقات کی۔ ان خواتین نے شانِ ہند کو آنگن واڑی کرمچاری خواتین کے مسائل کے حل اور حقوق کیلئے موثر نمائندگی اور شاندار قیادت کرنے پر مبارکباد دی۔ اس وفد نے موصوفہ سے خواہش ظاہر کی کہ وفد میں موجود خواتین سمیت تقریباً لنک ورکرس ۵۰ر سے ۶۰ر آنگن واڑی کرمچاری سبھا سے منسلک ہونا چاہتی ہیں۔ لنک ورکرس کی آنگن واڑی کرمچاری سبھا سے جڑنے کی خواہش پر شانِ ہند نے خوشی ظاہر کرتے ہوئے آنگن واڑی کرمچاری سبھا کے اصول وضوابط کی جانکاری دی۔ کرمچاری سبھا کے کام کاج کے طریقہ کار ان خواتین کو سمجھائے۔ موصوفہ نے کہا کہ لنک ورکرس کے ساتھ ہم ضرور کام کریں گے اور ان کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن کوشش آنگن واڑی کرمچاری سبھا کرے گی۔ اس میٹنگ میں یہ فیصلہ ہوا کہ جو خاتون لنک ورکر آنگن واڑی کرمچاری سبھا سے منسلک ہونا چاہتی ہیں ایسی سبھی خواتین ۱۶ر فروری بروز جمعہ شام ۴ر بجے جنتا دل سیکولر آفس پر آئیں جہاں شانِ ہند ان خواتین کو آنگن واڑی کرمچاری سبھا کی رکنیت دیں گی۔